حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ کا مجموعہ

مواعظ اشرفیہ

حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ تھانوی دفتر رسالہ الابقاء
مولوی مسافر خانہ ایم اے جناح روڈ کراچی ۱
فون: ۷۷۷۷۶۲۰، ۷۷۷۰۰۹۴

اور کہا کہ اس میں لبشنوا امر ہے اور امر وجوب کے لئے ہے اس کا حقیقی جواب تو یہ تھا کہ بیشک امر سے وجوب ثابت ہوتا ہے مگر کس کے امر سے مولانا کے امر سے یا اللہ تعالیٰ کے امر سے مگر یہ جہلا لوگ تو اس کو کچھ نہ سمجھتے بس ان کو تو اڑتی ہوئی ایک بات ہاتھ لگ گئی کہ امر وجوب کے لئے ہے وہ جہلا ان باتوں کو کیا جانیں کہ امر کے اقسام کتنے ہیں۔ اس لئے مولانا محمد یعقوب صاحب نے فرمایا کہ مولانا رومی کا قول تو جب حجت ہو کہ پہلے خود ان کا حجت ہونا ثابت کیا جاوے سو سب سے پہلے تو تم ان کا مسلمان ہونا ثابت کرو۔ پس اس جواب سے ان پر تو مٹی پڑ گئی اور سارے دلائل گاؤ خورد ہو گئے غرض ہر جگہ جواب کا مختلف طریقہ ہے کہیں نرمی کا جواب اچھا ہے کہیں سختی کا اور کہیں جوتہ کا جواب بہتر ہوتا ہے۔ مولانا ہی کا شعر ہے ؎

الوعظ ینفع لو بالعلم والحکم
والسیف ابلغ وعاظ علی القمم

(وعظ نفع دیتا ہے علم اور حکمت سے اور تلوار نہایت زبردست واعظ ہے سرکشوں کو)

اور فرمایا کرتے کہ اللہ تعالیٰ نے جہاں چار کتابیں نازل فرمائی ہیں وہاں ایک پانچویں کتاب حدید بھی اتاری ہے۔ چنانچہ ارسل مرسل وانزل الکتب کے بعد ارشاد ہے وانزلنا الحدید فیہ باس شدید فرمایا کہ اس میں حدید سے مراد لعلہ ارجوتا ہے کہ اس سے دماغ روشن ہو جاتا ہے۔ حضرت عمرؓ کا مقولہ ہے یزع السلطان اکثر مما یزع القرآن یعنی بعض قرآن کی نصیحت اتنا نہیں روکتی جتنا ایک نیزہ کی نوک روک دیتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ اول دلائل بیان کرو اگر ان دلائل کو نہ مانے تو صاف جواب دو کہ یہ خدا کا حکم ہے احکام الٰہی کے سامنے کوئی چیز حجت نہیں اس لئے یہ اشعار بھی کچھ حجت نہیں ہیں غرض امر بالمعروف یقیناً واجب ہے اور دیکھا جاتا ہے کہ اس طرف توجہ بالکل نہیں اور یہ ایک بڑی کوتاہی ہے اسی کوتاہی کو رفع کرنے کے لئے یہ مضمون اختیار کیا گیا ہے تاکہ معلوم ہو جاوے کہ نماز اور روزہ کی طرح یہ بھی فرض ہے البتہ مختلف اوقات میں اس کے طرق مختلف ہیں مثلاً اس وقت آپ لوگوں کا پڑھنا